سیدنا عطاء اللہ شاہ بخاری

بہاریں پھوٹتی تھیں ان کے انداز تکلم سے
خطیب سحر ساماں تھے، جلیس محفل آرا تھے
وہ جب ترتیل کرتے تھے گمانِ وحی ہوتا تھا
تلفظ میں وہ کامل، حسنِ قرأت میں وہ یکتا تھے
شریعت کا امیر اُن کو کہا جاتا ہے تو سچ ہے
کہ شرع و دیں کے اسرار ان کے نطق پر وا تھے
نبی تسلیم کر لیتے وہ کیسے قادیانی کو
نقوشِ پائے ختم المرسلیں پر وہ جبیں سا تھے
نظر بندی رہی ان کا مقدر فصلِ گل میں بھی
اگرچہ وہ چمن کے عندلیبِ نغمہ پیرا تھے
پڑا تھا قوم کی طبعِ مکدر کا غبار ان پر

بہارستان تھے پہلے بالآخر ایک صحرا تھے
نہیں سمجھے ہیں ہم مفہوم اب تک ان کے نغموں کا
وہ تھے تو نے نفس جعفر مگر خاموش گویا تھے

جعفر بلوچ

○